© rasailojaraid.com

اور اپنے عمل سے مسیح کی بھرپور محبت کا اظہار جاری رکھیں۔ لوگ ان کے ساتھ مقدس تعلیمات میں شریک ہو رہے ہیں۔ اور نئے اہل ایمان کی تعداد میں اضافہ کرنے میں ان کی مدد کر رہے ہیں۔ لیکن وہ بہت محتاط ہیں تاہم وہاں مواقع موجود ہیں اور دروازہ کھلا ہوا ہے۔

پاکستان: شریعت بل کے خلاف بشپوں کا احتجاج

رومن کیتھولک اور (یونائیٹڈ) چرچ آف پاکستان کے بشپوں نے سینٹ (ایوان بالا) کی طرف سے شریعت بل کی منظوری پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم کے نام اپنے ایک خط میں بشپوں نے کہا ہے کہ شریعت بل کی منظوری، عیسائیوں پر اسلامی قانون لاگو کرنے کی کوشش ہے، جنہیں پارلیمنٹ میں نمائندگی حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "نمائندگی کے بغیر قانون سازی جبر ہے"۔ انہوں نے بل کو "اظہار خیال اور تعلیم کی آزادی میں مداخلت" قرار دیا۔ (رپورٹ: اکومینیکل پریس سروس)

یورپ/امریکہ

اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلق قائم کرنے کے لیے ویٹیکن پر دباؤ

کیتھولک - یہود تعلقات پر ویٹیکن کے ایک مشیر نے خبردار کیا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کے مسائل کے کسی مجموعی حل سے قبل ویٹیکن نے اگر اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات استوار کر لیے تو اس سے عرب ممالک میں عیسائی برادریوں کو ان کی متعلقہ حکومتوں کی جانب سے "سخت مشکلات" کا سامنا کرنا پڑے گا۔

روم کے معاون بشپ پیٹرو روسانو نے، جو یہودیوں کے ساتھ مذہبی تعلقات کے ویٹیکن کمیشن کے مشیر ہیں، میلان کے ایک روزنامے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ چرچ کو اپنے ارکان کی تشویش پر پوری توجہ کے ساتھ دھیان دینا چاہیے۔ خصوصاً ان ارکان کی تشویش پر جن کا تعلق شام، مصر اور عراق کے ساتھ ہے۔

بشپ روسانو نے کہا ہے کہ ویٹیکن "عرب دنیا کی کیتھولک برادریوں کو نظر انداز کر کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات نہیں قائم کر سکتا۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہولی سی HOLY SEE جب مشرقِ وسطیٰ کے عیسائیوں کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے کہ وہ اسرائیل کے ساتھ مل جل کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رہیں۔ یہ بات "ضروری" ہے کہ یہودی "عیسائیوں کی حسّاس حیثیت" کو سمجھیں۔

بشپ روسانو نے کہا کہ ویٹیکن اور اسرائیل کے درمیان اس وقت سفیروں کا تبادلہ علاقے کے عرب عیسائیوں میں "اسرائیل مخالف جذبات کو گہرا" کردے گا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ فلسطینیوں کے لیے وطن اور 1967ء کی جنگ کے بعد اسرائیل کے زیر قبضہ علاقوں کی حیثیت کا مسئلہ پہلے حل ہونا چاہیے۔

بشپ نے کہا کہ اسرائیل میں "یہودی بستیوں میں مسلسل اضافے سے عیسائیوں کے رہائشی علاقے کچھ اس طرح سے ان کے درمیان آ گئے ہیں کہ ان کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔"

بشپ روسانو کا تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ویٹیکن پر اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ روم میں یہودی برادری کے نمائندوں نے پوپ جان پال دوم سے درخواست کی کہ وہ ریاست اسرائیل کو باضابطہ طور پر تسلیم کرلیں۔ اور اس کے ساتھ سرکاری سطح پر تعلقات قائم کرنے کی جانب پیش قدمی کریں۔

ویٹیکن نے جواباً اسرائیل کے وجود کو تسلیم کرنے اور اس کی قومی سلامتی کی ضرورت پر زور دیا۔ ویٹیکن نے یہ بھی واضح کیا کہ سفارتی روابط کی عدم موجودگی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسرائیل کے طویل المدت مستقبل کے بارے میں "ہولی سی" کے یقین پر کسی قسم کے شک وشبہ کا اظہار کیا جائے۔

تاہم ویٹیکن کے ترجمان جواخیم ناویرو والز نے اس بات پر زور دیا کہ کچھ ایسی "قانونی مشکلات" حائل ہیں جن کے باعث تعلقات قائم کرنے سے پہلے "ہولی سی" کو انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق یہ مشکلات مقبوضہ علاقوں میں اسرائیل کی موجودگی، فلسطینیوں کے ساتھ اس کے سلوک، یروشلم کا اسرائیل سے الحاق، اسرائیل میں کیتھولک چرچ اور اس کے زیر انتظام علاقوں میں صورت حال سے متعلق سوالات ہیں جو ابھی تک واضح نہیں ہیں۔ (رپورٹ: کیتھولک ہیرالڈ)

ریاست ہائے متحدہ امریکہ: بلی گراہم کی بُش کو نصیحت

صدر بش نے عراق پر حملہ کرتے وقت مسیحی مبلغ ڈاکٹر بلی گراہم سے تعاون حاصل کرنے کی کوشش کی۔ خلیج کی جنگ جو مذہبی اثرات کے حوالے سے ایک پہیلی نظر آتی تھی، اس کے

© rasailojaraid.com